ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 03 ستمبر 2019ء:۔

مقامی ہوٹل میں انویسٹی گیشن ٹریننگ ورکشاپ کے دوسرے اور آخری روز آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے تمام مہمانانِ گرامی اور بالخصوص چیف سیکریٹری سندھ سید ممتاز علی شاہ کو انکی آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے خوش آمدید استقبال کیا۔انہوں نے کہا کہ چیف سیکریٹری سندھ نے ہمیشہ سندھ پولیس کی کارکردگی اور استعدادی صلاحیتوں کے فروغ میں سپورٹ کی ہے اور انکی مدد رہنمائی ہمارے لیئے باعث فخر وافتخار ہے علاوہ ازیں میں ہر سطح پر مکمل سپورٹ اور تعاون پر حکومت سندھ کا بھی مشکور وممنون ہوں۔انہوں نے کہا کہ ورکشاپ کے دوروزہ سیشن کے پہلے روز انویسٹی گیشن جبکہ آج ٹریننگ کے مختلف امور اقدامات اور ترجیحات کا احاطہ کیا جارہا ہے جسکا مقصد پولیس کے تربیتی معیار کو بہتر سے بہتر بنانا اور معیاری نصاب کی بدولت پولیسنگ کے عمل کو عین مفاد عامہ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان بھر میں 43 پولیس تربیتی مراکز میں سے 09 صوبہ سندھ میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں قائم جملہ ٹریننگ سینٹرز کو سینٹرلائزڈ کرنیکے اقدامات کیئے جارہے ہیں جسکا مقصد یکساں ٹریننگ نصاب، تربیتی اصول،اوقات کار کے ساتھ ساتھ بہترین اور عمدہ ماحول میں پولیس کو تربیت دینا اور انھیں کارکردگی کے لحاظ سے مزید غیر معمولی بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس خصوصی ورکشاپ کا مقصد تفتیش کے شعبے میں پولیس کو بہترین تربیت فراہم کرنا ہے اور پولیس اہلکاروں کی مجموعی صلاحیتوں کو مزید بہتر اور موئثر بنانا ہے۔جس سے بلاشبہ پولیس کا انویسٹی گیشنل نظام جدید طرز پر آجائیگا۔

پولیس انویسٹی گیشن اینڈ ٹریننگ ورکشاپ کے میں چیف سیکریٹری سندھ سید ممتاز علی شاہ نے بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت کی۔دعوت پر آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی سندھ پولیسنگ کے مجموعی امور و اقدامات میں انتہائی مستعد اور متحرک ہیں اور انویسٹی گیشن اور تربیت جیسے معاملات کو ایک نئی اور جدید سمت کی طرف گامزن کرنے اور اسے دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنیکا یہ اقدام انتہائی مستحسن اور لائق ستائش ہے۔ایسے ورکشاپ اور اویئنٹس سے انویسٹی گیشن اور ٹریننگ کلچر یکسر تبدیلی اور بہتری کیجانب بڑھے گا جس سے ناصرف انویسٹی گیشن کے معیار بلکہ انویسٹی گیٹرز کی استعدادی صلاحیتوں اور پیشہ وارانہ مہارت کو بھی تقویت ملیگی علاوہ ازیں اس اقدام سے کریمنل جسٹس سسٹم میں بھی نمایاں بہتری آئیگی۔انہوں نے کہا کہ مجھے قوی امید ہے ٹریننگ ورکشاپ کی بدولت انویسٹی گیشن افسران کی کارکردگی میں مزید نکھار آئیگا اور بالخصوص کریمنل جسٹس سسٹم کے لیئے بھی یہ ثمر آور ثابت ہوگا۔

ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عبدالخالق شیخ نے کہا کہ پولیس کے تربیتی معیار میں جدت لانیکے لیئے نئے ماڈیولز متعارف کرائے جارہے ہیں جس سے بلاشبہ فزیکل قوانین سے واقفیت ودیگر معاملات سے ٹرینیز مستفید ہوسکیں گے علاوہ ازیں تربیت کے جملہ مراحل میں کمیونٹی پولیسنگ اور انسانی حقوق جیسے معاملات پر بھی خصوصی فوکس ہے۔اس موقع پر انہوں نے پولیس تربیتی معیار کی بہتری اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے فروغ کے حوالے سے تربیتی نصاب میں شامل کی جانیوالی مختلف کتب کا بھی احاطہ کیا۔

ڈی آئی جی ٹریننگ سندھ شوکت عباس نے ورکشاپ سے خطاب میں کہا کہ سندھ پولیس ٹریننگ مینوئل 2019ء کے تحت پولیس تربیت کے معیار کو دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے جیسے اقدامات کو مرکز نگاہ بنایا گیا ہے اور تمام پولیس ٹریننگ سینٹرز کے لیئے اس مینوئل کا باقاعدہ افتتاح کردیا گیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اس مینوئل پر باقاعدہ عمل درآمد سے پولیس کی تربیت کو ایک نئی سمت مل سکے گی۔جس سے بلاشبہ پولیس کے پیشہ وارانہ امور و اقدامات اور کارکردگی کے ساتھ ساتھ استعدادی صلاحیت بھی مزید بہتر اور موئثر ہوجائیگی۔

ورکشاپ سے معزز مہمانانِ گرامی میں شامل ججز،سول سوسائٹی کے ممبران،مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندگان دیگر معروف شخصیات کے علاوہ ریٹائرڈ آئی جیز نیاز احمد صدیقی،سلطان صلاح الدین بابر خٹک،جمیل احمد خان سمیت کمانڈر نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد وحید رسلطان،ڈائریکٹر آئی بی آزاد خان،کمانڈنٹ پی ٹی سی کوئٹہ سلیم خان لہری، کمانڈنٹ پی سی سہالہ احسن عباس،ایس پی یوگلگت بلتستان ایس ایس پی میر طفیل احمد،ڈی جی نم (NIM) محسن چاندنہ اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عبدالخالق شیخ نے بھی خطاب کیا اور انویسٹی گیشن ٹریننگ سے متعلق سیر حاصل اور مفید معلومات کا احاطہ کیا۔

ورکشاپ کے اختتام پر ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام نبی میمن نے بھی کراچی میں پولیسنگ سے متعلق ترجیحات سمیت آپریشنل اور انویسٹی گیشن اقدامات سے شرکا کو آگاہ کیا اور محرم الحرام کے خصوصی دنوں میں پولیس سیکیورٹی اقدامات کے بارے میں بتایا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 03 ستمبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے وکٹم سپورٹ پروگرام کے تحت مختلف نوعیت کے جرائم/ واقعات پر بروقت ریسپانس اور متاثرہ شہریوں کی دادرسی پر ڈی آئی جی لاڑکانہ رینج عرفان بلوچ اور ایس ایس پی کشمور اسد رضا کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے شاباش دی اور ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام وتعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا ہے۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ کی رپورٹ کے مطابق وکٹم سپورٹ پروگرام مہم کے دوران لاڑکانہ میں 1248 مختلف نوعیت کے واقعات اور لوگوں کی شکایات پر 1091 ایف آئی آرز کا اندراج کیا گیا جبکہ متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد 1250 تھی۔ رپورٹ میں مذید بتایا گیا کہ وکٹم سپورٹ پروگرام اور اس تناظر میں آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی رہنماہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے مختلف واقعات وجرائم سے متاثرہ افراد/ خاندانوں کے گھروں کا لاڑکانہ رینج کے 1045 پولیس افسران نے باقاعدہ وزٹ کیا اور انکی دادرسی/ عیادت کی۔ اسی طرح لاڑکانہ رینج میں 166 متاثرہ افراد کی ووکیشنل ٹریننگ جبکہ پولیس کی تربیت اور انکی آگاہی کے لیئے 236 پروگرامز کا انعقاد کیا گیا۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ مذکورہ مہم کے دوران دوسری پوزیشن سکھر جبکہ تیسری پوزیشن ایسٹ زون نے حاصل کی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔